سوال

(294) میت کی چارپائی قبلہ رخ اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو اٹھا کر لے جاتے وقت چارپائی کا رخ قبلہ کی طرف کرنا سنت ہے؟ دلائل سے بتائیں۔ (ڈاکٹر نسیم اختر، اسلام آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی صریح دلیل مجھے نہیں ملی۔ عام مسلمانوں کا عمل بلا نکیر جاری ہے کہ میت کو لے جاتے وقت اس کا سر آگے کی طرف ہوتا ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے۔

کہ:

"البیت الحرام: (قِبْلَتِكُمْ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا)"

یعنی بیت اللہ تمہارے زندہ اور مردہ، دونوں کا قبلہ ہے۔ دیکھئے سنن ابی داوٗد رحمۃ اللہ علیہ (کتاب الوصایا، باب ماجاء فی التشدید فی اکل مال الیتیم ح2875)

اس کی سند ضعیف ہے۔

لیکن مسلمانوں کے درمیان یہی عمل متواتر ہے۔ نیز دیکھئے المحلیٰ لابن حزم (ج5ص173، مسئلہ615)

خلاصہ یہ کہ میت قبلہ رخ کرنا مستحب بالاجماع ہے۔ (شہادت ستمبر2001ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

محدث فتویٰ